

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حج مبرور کیا ہوتا ہے اور اس کی کیا فضیلت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج مبرور کو افضل ترین اعمال سے شمار کیا ہے، چنانچہ آپ سے سوال کیا گیا کہ سب سے افضل عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ”اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا“ پھر سوال ہوا اس کے بعد کس [عمل کا درجہ ہے؟ فرمایا: ”اللہ کی راہ میں جہاد کرنا“ پھر سوال کیا گیا کہ اس کے بعد؟ تو آپ نے فرمایا کہ ”حج مقبول۔“ [صحیح بخاری، الحج: ۱۵۱۹]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہمارے خیال کے مطابق جمادیٰ سبیل اللہ افضل ترین عمل ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”تمہارے یعنی عورتوں کے لئے افضل ترین [عمل حج مبرور ہے۔“ [صحیح بخاری، الحج: ۱۵۲۰]

حج کی فضیلت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”جو شخص حج کرے اور دوران حج شہوت انگیز اور اخلاق سے گرمی ہوئی باتوں سے پرہیز کرے، نیز اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے لپنے آپ کو محفوظ رکھے، تو گناہوں سے [لیسے صاف ہو جاتا ہے، جیسے آج ہی اپنی ماں کے بطن سے پیدا ہوا۔“ [صحیح بخاری، الحج: ۱۵۲۱]

ہمارے نزدیک حج مبرور یہی ہے کہ جس حج میں مذکورہ بالا فضیلت مل جائے، یعنی اسے کامل آداب و شرائط کے ساتھ اس طرح ادا کیا جائے کہ انسان کے سابقہ گناہ دھل جائیں اور آئندہ ان سے اجتناب کا خیال کرے، ویسے:

وہ حج جس کے دوران کسی گناہ کا ارتکاب نہ کیا جائے، حج مبرور کہلاتا ہے۔

اس سے مراد وہ حج ہے۔ جو عند اللہ مقبول ہو جائے اس کی علامت یہ ہوتی ہے کہ آئندہ اسے گناہوں سے نفرت ہو جائے۔

وہ حج ہے جس میں ریاکاری، شہرت، فحاشی، لڑائی جھگڑانہ کیا گیا ہو۔

حج مبرور یہ ہے کہ آدمی پہلے کی نسبت بہتر ہو کر لوٹے اور گناہوں کی کوشش نہ کرے۔

حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج مبرور یہ ہے کہ انسان اس کے بعد دنیا سے بے رغبت اور آخرت کا طلبگار بن جائے۔ درحقیقت حج میں تمام امور بالاشامل ہوتے ہیں۔ [مرعاۃ المفاتیح: ۶/۱۹۰]

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 226